چاند کی تلاش
رمضان کے
فضائل و مسائل
مرتب
مفتی محمود احمد
شائع کردہ
جامعہ عائشہ للبنات
نزد مسجد ایک مینار سکیم نمبر 2، کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ لاہور

چاند کی تلاش

ماہِ شعبان کی ۲۹/ تاریخ کو غروبِ شمس کے وقت رمضان کا چاند تلاش کرنا ضروری ہے اگر نظر آجائے تو رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا ہے، ورنہ ۳۰ کا عدد پورا کر کے روزہ رکھا جائے۔ (عالمگیریہ ۱/۱۹۷)

رمضان میں ایک ملک سے دوسرے ملک آنے والا شخص روزہ کیسے رکھے؟

کوئی شخص رمضان میں سعودی عرب سے مثلاً پاکستان آئے اور یہاں اس کے ۳۰/ روزے پورے ہو جائیں تو وہ اس وقت تک روزہ رکھنا نہ چھوڑے گا جب تک کہ پاکستان میں عید کا چاند نظر نہ آجائے چاہے ۳۱ یا ۳۲ روزے رکھنے پڑیں۔

اگر کوئی شخص رمضان شروع ہونے کے بعد پاکستان سے مثلاً سعودی عرب چلا جائے اور وہاں اس کے ۲۸/ روزے ہونے کے بعد ہی عید کا چاند نظر آجائے تو وہ عید میں شریک ہوگا اور عید کے بعد ایک روزہ قضا کرے گا۔ کیوں کہ کسی بھی صورت میں شرعاً مہینہ ۲۹/ دن سے کم نہیں ہو سکتا (شامی کراچی ۲/۳۸۴، عالمگیری ۱۹۸، احسن الفتاوی ۴/۴۲۳)

روزہ کی تعریف

صبح صادق سے غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے رکے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔ (عالمگیری ۱/۶۲۳)

جن ممالک میں چھ مہینہ کے دن رات ہوں وہاں روزہ کیسے رکھیں؟

دنیا کے جن خطوں میں چھ مہینہ کے دن رات ہوں، وہاں نماز روزہ کے اوقات کے تعین کے لئے قریبی معتدل اوقات والے ملک کو معیار بنایا جائے گا، اور رات دن کے بارے میں وہاں کے نظام الاوقات کے مطابق نماز روزہ وغیرہ کو ادا کیا جائے گا۔ (شامی زکریا ۲/۶۲۳)

روزہ کس پر فرض ہے؟

ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مسلمان غیر معذور شخص پر فرض ہے۔ (عالمگیری ۱/۶۲۳)

کن حالتوں میں روزہ رکھنا درست نہیں؟

حیض و نفاس والی عورتوں کے لئے روزہ رکھنا جائز نہیں لیکن بعد

میں قضالازم ہے۔(طحطاوی علی المراقی ۳۴۸)

کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے؟

مریض، مسافر، حاملہ، دودھ پلانے والی عورت، تیماردار (جب اس کے روزہ رکھنے سے مریض کا نقصان ہو) نہایت کمزور، بھوک پیاس سے مجبور، مجاہد فی سبیل اللہ (جب کہ اس کے روزہ سے جہاد میں نقصان ہو) اور جنون اور بے ہوشی میں مبتلا شخص کے لئے ان عذروں کی بناء پر روزہ نہ رکھنا جائز ہے جب ان کا عذر زائل ہو جائے تو وہ روزہ قضا کریں، ہاں اگر کوئی ایسا شخص ہو جسے روزہ رکھنے پر قدرت ہی نہ رہے تو اس کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ ہر روزہ کے بدلہ میں فدیہ (ایک صدقہ فطر کی مقدار پونے دوسیر گندم یا اسکی قیمت) دے دیا کرے۔(عالمگیری ۲۰۲/۱، ۲۰۸)

روزہ کے فدیہ کی رقم کتنی بنتی ہے؟

آج کے حساب سے فی روزہ پونے دوسیر گندم یا اسکی قیمت ادا کریں۔(فتاوٰی عثمانی ۱۸۰/۲)

روزہ رکھنے کے بعد بیمار ہونے کی صورت میں کیا کرے؟

ایک شخص روزہ رکھنے کے بعد بیمار ہو گیا اور حالت نازک ہو گئی

تو روزہ نہ چھوڑنے کی صورت میں اگر مرض کی شدت یا مدت میں اضافہ کا ظن غالب ہو تو افطار جائز ہے، صرف قضا واجب ہے کفارہ نہیں، اگر انجکشن سے علاج ہو سکے تو روزہ توڑنا جائز نہیں (احسن الفتاوٰی ۴۳۲/۴)

روزہ میں دانت نکلوانا یا اس پر دوا لگانا

بوقت ضرورت شدیدہ جائز ہے، اور بلاضرورت مکروہ ہے، اگر دوا یا خون پیٹ کے اندر چلا جائے اور تھوک پر غالب ہو یا اس کے برابر ہو یا اس کا مزہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔(احسن الفتاوٰی ۴۳۶/۴)

روزہ میں قے کا حکم

اگر قے منہ بھر آئی اور ایک چنے کی مقدار یا اس سے زائد عمداً واپس لوٹالی تو روزہ ٹوٹ گیا، قضا فرض ہے کفارہ نہیں، اور اگر جان بوجھ کر منہ بھر قے کی تو اس صورت میں بہرحال روزہ فاسد ہو جائے گا، اگرچہ واپس نہ لوٹائے، البتہ منہ بھر قے نہ ہو تو مفسد نہیں۔(احسن الفتاوٰی ۴۴۳/۴)

قے کو مفسد سمجھ کر کچھ کھالیا تو کفارہ نہیں

اگر کسی شخص نے قے کو غیر مفسد سمجھ کر اس کے بعد کچھ کھالیا تو اس

پر کفارہ نہیں صرف قضاء فرض ہے۔(احسن الفتاوٰی ۴/ ۴۴۳)

ہر روزہ کی الگ الگ نیت کرنا

رمضان المبارک کے ہر روزہ کے لئے الگ الگ نیت کرنا ضروری ہے۔(ہندیہ ۱/ ۱۹۵)

نصف النہار سے پہلے پہلے نیت کرنا صحیح ہے

نصف النہار سے پہلے تک بھی اگر رمضان کے ادا روزے کی نیت کرلی جائے تو روزہ صحیح ہوجائے گا بشرطیکہ صبح صادق کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو۔(ہندیہ ۱/ ۱۹۵)

کِن روزوں میں رات سے نیت ضروری ہے؟

رمضان کے قضا روزوں میں اور نذرِ غیر معین اور کفارات کے روزوں میں اسی طرح اس نفل روزے کی قضا میں جسے شروع کرکے فاسد کر دیا گیا ہو ان تمام روزوں میں صبح صادق سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے صبح صادق کے بعد نیت کی جائے تو کافی نہ ہوگی۔(ہندیہ ۱/ ۱۹۶ ، مسائل روزہ ۵/ ۵۱)

نیت کے لئے تلفظ ضروری نہیں

نیت کے لئے تلفظ ضروری نہیں بلکہ محض دل سے ارادہ کرلینا بھی کافی ہے حتی کہ روزہ کے لئے سحری کھانا بھی نیت کے قائم مقام قرار دیا جاسکتا ہے۔(ہندیہ ۱/ ۱۹۵، جواہر الفقہ ۱/ ۳۷۸)

عیدین اور ایام تشریق میں روزہ کی نیت درست نہیں

اگر عیدین یا ایام تشریق (یعنی ذی الحجہ کی ۱۱،۱۲،۱۳/ تاریخ) میں کوئی شخص روزہ کی نیت کرے تو اس روزہ کا پورا کرنا ضروری نہیں اور فاسد ہونے کی صورت میں اس کی قضا بھی لازم نہیں بلکہ اس کو توڑنا واجب ہے اس لئے کہ ان ایام میں روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔(درمختار، مع شامی بیروت ۳/ ۳۶۷)

سفر یا بیماری میں روزہ رکھنے کا حکم

سفر میں روزہ چھوڑنا جائز ہے لیکن اگر غیر معمولی مشقت کا اندیشہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے۔بیماری میں روزہ چھوڑنے کے لئے شرط یہ ہے کہ کوئی ماہر اور دیانتدار معالج یہ کہے کہ اس حالت میں روزہ رکھنے سے تکلیف کے بڑھ جانے یا دراز ہونے کا اندیشہ ہے تو روزہ چھوڑ سکتے

ہیں۔(فتاویٰ عثمانی ۲/۱۷۴)

اگر عورت صبح صادق کے بعد حیض سے فارغ ہوئی تو روزہ نہیں رکھے گی

اگر عورت صبح صادق کے بعد دن میں کسی وقت حیض یا نفاس سے پاک ہوئی تو آج کے دن وہ روزہ نہیں رکھے گی، بلکہ بعد میں اس دن کی قضاء کرے گی۔البتہ روزہ داروں کی طرح شام تک کھانے پینے سے احتراز کرے۔(تنویرالابصار ۳/۳۴۲)

عورت رات میں پاک ہوئی

اگر عورت صبح صادق سے پہلے حیض سے پاک ہوگئی تو اس میں درج ذیل تفصیل ہے:

(۱) اگر وہ دس دن مکمل حیض میں رہ کر پاک ہوئی ہے تو اب خواہ صبح صادق سے قبل اسے غسل کا موقع اور وقت ملا ہو یا نہ ملا ہو بہر حال وہ اگلے دن کا روزہ رکھے گی۔

(۲) اور اگر دس دن سے کم میں پاک ہوئی ہے تو یہ دیکھا جائے گا کہ صبح صادق سے پہلے وہ غسل کر کے پاک ہوسکتی ہے یا نہیں؟ اگر اتنا وقت ہے کہ پاک ہوسکے تو اس پر اگلے دن روزہ رکھنا ضروری ہوگا۔

اور اگر اتنا وقت نہیں ہے کہ غسل کر سکے گویا کہ عین صبح صادق کے وقت پاک ہوئی ہے تو اسکو اگلے دن روزہ رکھنا جائز نہیں ہے، بلکہ بعد میں قضاء کرے۔(عالمگیری ۱/۲۰۷)

بواسیری مسّوں پر دوا لگانے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

بواسیری مسے حقنہ کی جگہ سے بہت نیچے ہوتے ہیں اور مقعد کے راستہ سے داخل ہونے والی چیز جب تک حقنہ کی جگہ تک نہ پہنچے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لہٰذا مسّوں کو پانی سے تر کر کے چڑھانے سے اور مسّوں پر دوا لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ کانچ کو تر کر کے چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لئے کہ یہ روزہ کی جگہ تک پہنچ جاتی ہے۔(ماخوذ از احسن الفتاوی ۴/۴۴۰)

اگر نابالغ روزہ توڑ دے

اگر نابالغ بچہ روزہ توڑ دے تو اسکو قضاء روزہ رکھوانا ضروری نہیں۔(شامی ۲/۱۱۷)

جن کاموں سے روزہ پر کوئی فرق نہیں پڑتا

☆ بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(مراقی

الفلاح:۳۶۰)

☆ اگر کوئی شخص بھول کر روزے میں کھانے پینے لگے تو دیکھنے والے کو کیا کرنا چاہیے، اس سلسلہ میں فقہاء نے یہ تفصیل ذکر کی ہے کہ اگر وہ شخص طاقت ور ہے تو اسے روزہ یاد دلانا چاہیے، اور اگر کمزور یا بوڑھا ہے تو یاد نہ دلانے کی گنجائش ہے۔(شامی زکریا ۳/۳۶۵)

☆ مسواک کرنا، سرمہ لگانا، آنکھ میں دوا ڈالنا، خوشبو سونگھنا، انجکشن یا ٹیکہ لگوانا، یہ تمام چیزیں روزہ میں مباح ہیں ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(عالمگیری ۱/۱۹۹، جواہر الفقہ ۱/۳۷۹)

☆ روزہ کی حالت میں خون نکال کر ٹیسٹ کرانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔(عالمگیری ۱/۱۹۹، قاضی خاں ۱/۲۰۸)

☆ بلا اختیار حلق میں مکھی یا دھواں وغیرہ چلے جانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔(شامی زکریا ۳/۳۶۶، شامی بیروت ۳/۳۲۷)

☆ احتلام (سوتے میں غسل کی حاجت ہو جانے) سے روزہ نہیں ٹوٹتا (شامی زکریا ۳/۳۶۸، شامی بیروت ۳/۳۲۷)

☆ دانت سے خون نکل کر پیٹ میں نہ جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔(شامی زکریا ۳/۳۶۷، شامی بیروت ۳/۳۲۷)

☆ حالت جنابت میں سحری کھانے اور صبح صادق کے بعد غسل کرنے سے روزہ میں کوئی فساد نہیں آتا۔(درمختار مع الشامی زکریا ۳/۳۷۲)

☆ روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے دل لگی کرنا ایسے شخص کے لئے جائز ہے جسے انزال یا ہمبستری کا خطرہ نہ ہو۔(ھندیہ ۱/۲۰۰)

☆ روزہ کی حالت میں مذی نکلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔(تاتارخانیہ ۲/۳۷، احسن الفتاوٰی ۴/۴۴۱)

☆ اگر کوئی غذا چنے کی مقدار سے کم دانت میں پھنسی رہ جائے پھر منہ سے نکالے بغیر اسے نگل گیا تو روزہ فاسد نہ ہوگا۔(ھندیہ ۱/۲۰۲)

☆ روزہ کی حالت میں گرمی یا پیاس کی وجہ سے غسل کرنا بلا کراہت درست ہے۔(ھندیہ ۱/۲۰۳)

☆ کلی کرنے کے بعد اگر ایک مرتبہ تھوک باہر نکال دیا تو اب تھوک نگلنے سے روزہ میں کوئی خرابی نہ آئے گی۔(ھندیہ ۱/۲۰۳)

☆ آنسو یا چہرے کا پسینہ ایک دو قطرے بلا اختیار حلق میں چلا جائے تو روزہ فاسد نہ ہوگا۔(ھندیہ ۲۰۳/۱، تاتارخانیہ ۳۶۹/۲)

☆ ناک کو اتنی زور سے سڑک لیا کہ حلق میں چلی گئی اسی طرح منہ کی رال نگل جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(ھندیہ ۲۰۳/۱، بہشتی زیور ۲۱/۳)

☆ اگر منہ سے رال نکلی لیکن ابھی وہ منقطع ہو کر ٹپکنے نہ پائی تھی کہ اسے منہ کی طرف کھینچ کر نگل لیا تو اس سے روزہ نہ ٹوٹے گا۔(قاضی خاں ۲۰۸/۱)

☆ تھوڑی سی قے آئی پھر خود ہی حلق میں لوٹ گئی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ قصداً لوٹانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔(ھندیہ ۲۰۳/۱)

☆ جس شخص نے سحری میں اس قدر کھایا ہو کہ طلوع صبح صادق کے بعد ڈکاریں آتی ہیں، اور ان کے ساتھ پانی بھی آتا ہے تو اس سے روزہ میں کچھ خلل نہیں پڑتا۔(ھندیہ ۲۰۳/۱)

☆ روزہ کی حالت میں سر میں تیل جذب کرنا بلا کراہت جائز ہے۔(شامی زکریا ۳۶۶/۳)

☆ اگر شوہر نے بیوی کو دیکھا، یا اس کا خیال دل میں جمایا جس سے انزال ہو گیا تو روزہ فاسد نہ ہوگا (درمختار زکریا ۳۶۷/۳)

جن صورتوں میں صرف قضاء واجب ہے

☆ اگر کوئی شخص روزہ کی حالت میں اگربتی کا دھواں ناک یا منہ میں عمداً داخل کرے تو روزہ فاسد ہو جائے گا۔(شامی زکریا ۳۶۶/۳) لیکن قریب لگی اگربتی کی خوشبو آنے سے روزہ میں کچھ خلل نہیں آتا۔

☆ دوا یا پانی کی بھاپ لینے سے روزہ فاسد ہو جائے گا۔ یہی حکم دمہ میں تسکین کے آلہ ''انہیلر'' استعمال کرنے کا ہے۔(شامی زکریا ۳۶۶/۳)

☆ روزہ کی حالت میں قصداً قے کرنے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا۔(درمختار زکریا ۳۹۳/۳)

☆ اگر روزہ دار کو نکسیر پھوٹی اور اس کا خون ناک سے حلق میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (تاتارخانیہ ۳۶۹/۲)

☆ کلی کرتے وقت حلق میں پانی چلا گیا اور روزہ یاد تھا تو روزہ جاتا رہا

قضاء واجب ہے کفارہ واجب نہیں ۔(شامی زکریا ۳/ ۳۷۴، شامی بیروت ۳/۳۳۴)

☆ پتھر کی کنکری یا بے فائدہ مٹی کھانے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے مگر صرف قضاء لازم ہوگی، کفارہ واجب نہیں۔(ھندیہ ۱/۲۰۲)

☆ اگر کسی نے روزہ کی حالت میں ناک میں دوا ڈالی تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء لازم ہوگی ۔(ھندیہ ۱/۲۰۴)

☆ روزہ کی حالت میں حقہ یا سگریٹ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جسکی قضا واجب ہے کفارہ نہیں ۔ (شامی زکریا ۳/۳۶۶، بیروت ۳/۳۶۷،فتاویٰ دارالعلوم ۶/۶۱۵)

☆ اگر بیوی سے بوس و کنار کی وجہ سے انزال ہوگیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہوگی کفارہ نہیں۔(شامی زکریا ۳/۳۷۹ ،شامی بیروت ۳/۳۶۸-۳۶۹،فتاویٰ دارالعلوم ۶/۴۱۷)

☆ احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر کسی نے غلطی سے یہ سمجھ کر کہ احتلام کی وجہ سے روزہ ٹوٹ گیا ہے افطار کرلیا تو کفارہ نہیں صرف قضاء لازم ہے۔(فتاویٰ دارالعلوم ۶/۴۲۱)

☆ پیٹ کی صفائی کے لئے پیچھے کے راستہ سے جو دوا چڑھائی جاتی ہے (جس کو ''انیما'' کہا جاتا ہے) اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (تاتارخانیہ ۲/۳۶۵)

☆ اگر کسی عورت کی شرم گاہ میں کوئی دوا ڈالی جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔(البحرالرائق زکریا ۲/۴۸۸)

☆ اگر کسی مرض کی تشخیص یا مدتِ وضع حمل کا اندازہ لگانے کے لئے لیڈی ڈاکٹر کسی عورت کی شرم گاہ میں ہاتھ ڈالے تو اس کی دو صورتیں ہیں:(۱) اگر وہ خشک ہاتھ ڈالے جس پر پانی یا دوا کا کچھ اثر نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔(۲) اور اگر تر ہاتھ ڈالے یا دوا وغیرہ لگا کر ہاتھ ڈالے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔(عالمگیری ۱/۲۰۴)

☆ ہاتھ سے منی خارج کرنا سخت گناہ ہے،حدیث میں اس پر لعنت وارد ہوتی ہے،اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے قضاء واجب کفارہ نہیں۔(احسن الفتاویٰ ۴/۴۵۵)

☆ جس شخص نے یہ سوچ کر روزہ افطار کرلیا کہ افطاری کا وقت ہوگیا ہے حالانکہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اسکے ذمے اس روزہ کی قضا

واجب، کفارہ واجب نہیں (شامی ۱۰۶/۲)

جن صورتوں میں قضاء کے ساتھ کفارہ بھی واجب ہے

روزہ یاد ہونے کی حالت میں اگر کوئی مکلّف شخص رمضان میں جان بوجھ کر بلا کسی اشتباہ کے کوئی دل پسند غذا یا نفع بخش دوا کھا پی کر یا جماع کر کے روزہ کو فاسد کر دے تو اس پر قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔

(دیکھئے عالمگیری ۲۰۵،۲۰۶)

کفارہ کیا ہے؟

رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ غلام یا باندی آزاد کرے اگر یہ ممکن نہ ہو جیسا کہ آج کل کے دور میں ہے تو لگا تار دو مہینہ کے روزے رکھے درمیان میں ایک بھی ناغہ نہ ہو ورنہ پھر از سرنو روزے رکھنے پڑیں گے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح ۳۶۶)

کفارہ کے روزے میں ساٹھ دن پورے کرنا ضروری ہے؟

اگر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے روزے شروع کئے تو چاند کے حساب سے دو ماہ پورے کرے، دنوں کا اعتبار نہیں اور اگر پہلی تاریخ سے

عورت کے لئے ایام حیض عذر ہیں

عورت پر اگر کفارہ لازم ہو جائے تو اس کے ناپاکی کے ایام عذر سمجھے جائیں گے اور ان دونوں میں روزہ نہ رکھنے سے اس کے تسلسل پر کوئی فرق نہ پڑے گا مگر پاکی کے بعد فوراً بعد مسلسل روزے رکھنے ہوں گے۔

(طحطاوی ۳۶۶)

جماع بلا انزال

جماع میں سپاری (عضو کا اگلا حصہ) چُھپ جائے تو قضاء اور کفارہ دونوں لازم ہیں خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ (شامی زکریا ۳۸۶/۳)

مکروہاتِ روزہ

☆ روزہ کی حالت میں منہ میں تھوک جمع کر کے نگلنا مکروہ ہے لیکن اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ھندیہ ۱۹۱/۱)

☆ بلا عذر کسی چیز کے چکھنے اور چبانے سے روزہ میں کراہت آجاتی ہے۔ (شامی زکریا ۳۹۵/۳)

☆ روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنا، کوئلہ یا کوئی منجن دانتوں میں ملنا یا عورت کا اس طرح ہونٹ پر سرخی لگانا کہ اس کے

پیٹ میں چلے جانے کا اندیشہ ہومکروہ ہے ۔(شامی زکریا ۳/۳۹۵ ، فتاویٰ دارالعلوم ۶/۴۰۴)

☆ روزہ میں بیوی سے دل لگی کرنا بھی مکروہ ہے جب کہ جماع یا انزال کا خوف ہو۔(درمختارمع الشامی زکریا ۳/۳۹۶)

☆ روزہ کی حالت میں ہر گناہ کا کام خواہ قولی ہو یا فعلی روزہ کومکروہ بنا دیتاہے۔(ترمذی ۱/۳۵۲)

☆ ناک میں پانی چڑھانے اورکلی کرنے میں مبالغہ کرنے سے روزہ مکروہ ہوجاتا ہے۔(ھندیہ ۱/۱۹۹)

☆ سحری میں تاخیر مستحب ہے مگراتنی تاخیر کرنا کہ وقت میں شک پیدا ہوجائےمکروہ ہے۔(ھندیہ ۱/۲۰۰)

مستحبات روزہ

(۱) سورج ڈوبتے ہی نماز سے پہلے روزہ کھولنے میں جلدی کرنا۔(۲) کھجوریا چھوارے سے افطار کرنااس کے بعد پانی کا درجہ ہے ۔(۳) سحری کے وقت کچھ نہ کچھ کھایا جائے خواہ تھوڑا سا ہی ہو یا ایک گھونٹ پانی ہو۔ (۴) اتنی تاخیر نہ ہوکہ صبح ہونے کا اندیشہ ہونے لگے

(۵) زبان کو بیہودہ گوئی سے باز رکھا جائے۔اور ہر طرح کے حرام افعال مثلاً غیبت اور چغلی کرنے سے بہر حال بچا جائے ۔(۶) رشتہ داروں ، محتاجوں اور مسکینوں کوصدقات وخیرات سے نوازنا ،حصول علم میں مشغول رہنا،تلاوت کرنا،درودشریف پڑھنا،ذکرالٰہی میں رات دن لگے رہنااور اعتکاف کرنا۔(شامی زکریا ۳/۴۰۰)

وہ عذر جن کی وجہ سے روزہ توڑ دینا جائز ہے

☆ اچانک ایسا بیمار پڑجائے کہ اگرروزہ نہ توڑے گا تو جان خطرہ میں پڑ جائے گی یا بیماری بڑھ جائے گی تو روزہ توڑ دینا بہتر ہے ۔ (ھندیہ ۱/۲۰۷،بہشتی زیور ۳/۱۷)

☆ حاملہ عورت کوکوئی ایسی بات پیش آگئی کہ جس سے اپنی جان کا یا بچہ کی جان کا خطرہ ہےتوروزہ توڑدینا بہتر ہے۔(ھندیہ ۱/۲۰۷، بہشتی زیور ۳/۱۷)

☆ کسی عمل کی وجہ سے بے حد پیاس لگ گئی اوراتنا بیتاب ہوگیا کہ اب جان کا خوف ہےتو روزہ توڑ دینا درست ہے لیکن اگرخود قصداًاس نے اتنا کام کیاجس کی وجہ سے ایسی حالت ہوگئی تو گنہگار

ہوگا۔(درمختار مع الشامی زکریا ۳/۳۰۰)

اگر دودھ پلانے والی عورت کو اندیشہ ہو کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے شیرخوار بچہ ہلاک ہوجائے گا یا عورت ضعف کی وجہ سے ہلاک ہوجائے گی تو اس صورت میں رمضان میں روزہ افطار کرے اور بعد میں قضاء کرلے ۔(فتاوٰی دارالعلوم دیوبند ۶/۴۶۴)